السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر بعد ختم نماز جمعہ چند مسلمانوں داخل مسجد ہوں تو اُن کو نماز جمعہ بجماعۃ ثانیہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز بلکہ واجب ہے ۔

(قال اللہ تعالی **یا ایہا الاذینا منوا اذا نودي للصلواۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ الایۃ** حدیث الجمعۃ حق واجب علی کل مسلم فی جماعۃ الا اربعۃ عبد او امراۃ او صبنی او مریض (رواہ ابو داؤد من حدیث طارق ابن شہاب (الصحابی الصغیر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ورواہ الحاکم من حدیث طارق ہذا عن ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصححہ غیر واحد التلخیص الجبیر

وجہ استدلال یہ ہے کہ نماز جمعہ جب فرض ہے اوراس کی شرط جماعت سے جو حدیث بالا میں مذکور ہے تو دوبارہ جماعۃ جمعہ بھی اس دلیل سے ثابت ہے ۔ ہاں اگر اکیلا کوئی شخص بعد نماز جمعہ آوے تو بوجہ عدم شرط جمعہ ظہر پڑھے گا (چنانچہ بعض روایات صنعاف میں صراحتاً بھی آیا ہے ۔ (ابو سعید محمد شرف الدین عفی عنہ مٹیا محل دہلی

سوال ۔ زید کہتا ہے کہ نبی کریم ﷺ ہر نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد سکتہ فرماتے اوراس میں **اللہم باعد بینی الخ** (دعائے افتتاح) پڑھتے جیسا کہ کتب احادیث میں مذکور ہے لہذا عیدیں کی نماز میں بھی تکبیر تحریمہ کے بعد دعائے افتتاح پڑھنی چاہیے ۔ اس ک بعدف تکبیر زوائد بکر کہتا ہے کہ ایسا نہیں ۔ بلکہ اور تکبیر تحریمہ الزوائد متواتر بلا فضل کہنی چاہیں اوراس کے بعد دعائے افتتاح اس لئے کہ امام ابن القیمؒ زاد المعاد جلد اول ص 124 میں نماز نبوی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں ۔ کہ

کان یبدا بالصلوۃ قبل الخطبۃ فیصلی رکعتین یکبر فی الاولی سبع تکبیرات متوالیۃ بتکبیرۃ الافتتاح

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 85

محدث فتویٰ